کنوارے پن کا افسانہ

ہائمن کے بارے میں حقائق

ہائمن کیا ہے؟

ہائمن ہر عورت میں مختلف ہوتا ہے۔

بعض خواتین کو پہلی مرتبہ ہمبستری کے دوران خون کیوں نہیں آتا؟

مصنوعی ہائمن بنانا

یہ افسانہ کہ پہلی ہمبستری کے دوران عورتوں کو ہمیشہ خون آتا ہے، عورتوں اور مردوں دونوں کے لیے سنگین نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔ خواتین شرمندگی، بے وقعتی اور پریشانی محسوس کر سکتی ہیں۔ مرد بہت دباؤ کا شکار ہو سکتے ہیں اور سوچ سکتے ہیں کہ آیا اس عورت نے ان سے جھوٹ بولا ہے اور گھر والے کیا سوچیں گے۔ لیکن کوئی مرد یا ڈاکٹر یہ نہیں دیکھ سکتا کہ کوئی عورت کنواری ہے یا نہیں۔ صرف عورت ہی جانتی ہے۔ اس سب کا تعلق اعتماد سے ہے!

– محمد خلیل
چیف فزیشن اور پی ایچ ڈی،
کولڈنگ یونیورسٹی ہسپتال

ایک رائے یہ ہے کہ عورتوں کی ایک جھلی ہوتی ہے جو پہلی مرتبہ ہمبستری کرنے پر ٹوٹ جاتی ہے – اور اگر اس کا خون آئے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ کنواری ہے۔ یہ ایک غلط فہمی ہے! اندام نہانی کے اگلے حصے میں کوئی بند جھلی نہیں ہوتی۔ اکثر کچھ خواتین کا خون بہنے لگتا ہے کیونکہ اندام نہانی کے میوکوسا کو نقصان پہنچا ہوتا ہے۔

– سدرہ بالاگانیشن
ڈاکٹر (ایم ڈی) اور پی ایچ ڈی کی طالب علم،
کوپن ہیگن یونیورسٹی

بہت سی خواتین کو پہلی مرتبہ ہمبستری کے دوران خون کیوں نہیں آتا؟

بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ زیادہ تر خواتین کو پہلی بار ہمبستری کے دوران خون آتا ہے۔ یہ ایک افسانہ ہے۔

کچھ خواتین کا تھوڑا سا خون بہہ سکتا ہے اگر وہ گھبرائی ہوئی ہوں، تناؤ میں ہوں یا اس کے موڈ میں نہ ہوں اور اس وجہ سے مناسب حد تک گیلی نہ ہوں۔ یہ ان کے پیٹ میں چھوٹے زخموں کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ زخموں سے بہنے والا خون ہوتا ہے۔
جب عضو تناسل سروائیکل سے ٹکرائے تو بھی خون آ سکتا ہے۔

تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ زیادہ تر خواتین کو پہلی ہمبستری کے دوران خون نہیں آتا۔

مصنوعی ہائیمین بنانا

کچھ خواتین اپنی شادی کی رات خون نہ بہنے سے اس قدر خوفزدہ ہو سکتی ہیں کہ وہ مصنوعی ہائمن بنانے کے لیے سرجری

کروا لیتی ہیں۔ آپریشن سہاگ رات میں خون بہنے کی ضمانت نہیں دیتا*۔ مزید برآں، اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں ہے کہ عورت کا جسم تنگ محسوس ہو گا۔ آپریشن کروانے سے عورت کی اندام نہانی میں داغ کے ٹشو بننے کا خطرہ ہوتا ہے، جو اس کی باقی زندگی میں ہمبستری کے دوران تکلیف دیتا ہے۔ ڈنمارک میں مصنوعی ہائمن بنانا غیر قانونی ہے۔

*ایک ڈچ مطالعہ سے پتا چلا ہے کہ 19 میں سے 17 خواتین جنھوں نے ہائیمن بنانے کا انتخاب کیا تھا، ان کو پہلی ہمبستری کے دوران خون نہیں آیا۔

بائمن

بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ خواتین کی ایک بند جھلی ہوتی ہے جو اندام نہانی کے سوراخ کو ڈھانپتی ہے۔ یہ ایک افسانہ ہے۔
بائمن کی شکل میوکوسل ٹشو کے دائرے کی طرح ہوتی ہے جس میں ایک یا زیادہ سوراخ ہوتے ہیں۔

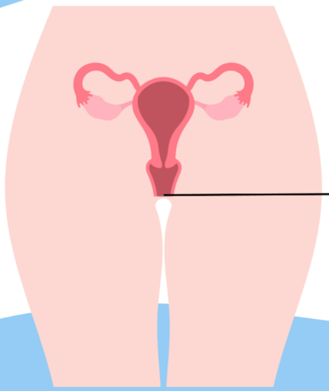

بائیمن لچکدار ہوتا ہے اور ٹوٹ نہیں سکتا

یہ غلط فہمی ہے کہ پہلی ہمبستری میں بائمن ٹوٹ جاتا ہے۔

- بائمن بالوں کی پونی کی طرح لچکدار ہوتا ہے۔
- کھیل، جسمانی سرگرمی یا ہمبستری کے دوران بائمن نہیں ٹوٹتا۔
- بائمن میں ہمیشہ ایک یا زیادہ سوراخ ہوتے ہیں جہاں سے ماہواری کا خون نکل سکتا ہے۔

1000 میں سے 1 عورت بند جھلی کے ساتھ پیدا ہوتی ہے۔ اس صورت میں، ماہواری کا خون نہیں نکل سکتا، اور اس لیے اسے طبی مدد لینی چاہیے۔

بائمن ہر عورت میں مختلف ہوتا ہے۔

خواتین کے جسموں طرح ان کے بائمن بھی مختلف نظر آتے ہیں۔
ہر عورت کا بائمن سائز اور شکل میں مختلف ہو سکتا ہے، اور وہ زندگی بھر بدلتا رہتا ہے۔

یہ عورت نیچے سے عورت کے پیٹ کا منظر ہے اور بائمن کی شکل کی مثالیں ہیں:

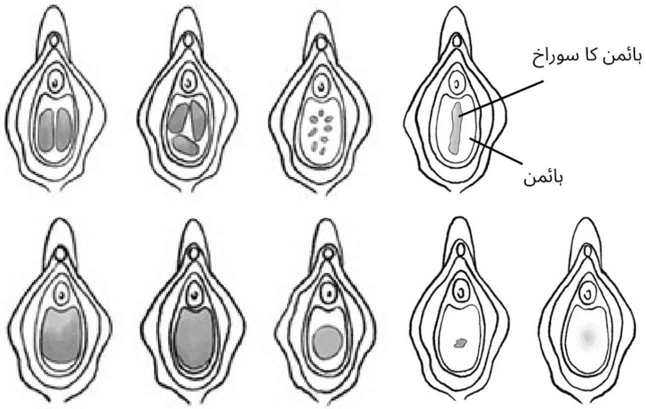

کوئی بھی یہ دیکھ یا محسوس نہیں کر سکتا کہ عورت کنواری ہے یا نہیں

نہ کوئی دیکھ سکتا ہے اور نہ ہی محسوس کر سکتا ہے کہ عورت کنواری ہے کہ نہیں
نہ کوئی طبی ڈاکٹر،
نہ ماہرامراضِ نسواں
نہ ہی آپ کا ساتھی۔

خواتین کے پیٹ میں خراشیں اور معمولی چوٹیں ہمبستری یا بچے کی پیدائش دونوں کے بعد جلدی ختم ہو جاتی ہیں۔
،

عورت خود وہ واحد فرد ہے جو جانتی ہے کہ وہ کنواری ہے یا نہیں۔ اس کا تعلق باہمی بھروسے سے ہے۔

WWW.MYTEN.DK

کنوارے پن اور بائمن کے بارے میں افسانے اور حقائق کے بارے میں مزید جانیں:

کیا آپ کو مدد چاہیے

کیا آپ کو کسی ایسے پیشہ ور سے بات کرنے کی ضرورت ہے جس پر رازداری کا احترام فرض ہے اور جہاں آپ شناخت نہ بتانے کا انتخاب کر سکتے ہیں؟
RED Rådgivning سے رابطہ کریں, یہ مفت ہے:
+45 70277666 پر کال کریں (چوبیس گھنٹے کھلا) ہمیں گمنام میل باکس کے ذریعے خط لکھیں یا ویب سائٹ پر چیٹ کریں:
www.red-center.dk

RED RÅDGIVNING

میں نے بہت زیادہ وقت اور توانائی ایک ایسی چیز کی تلاش میں صرف کی ہے جس کے بارے میں میرا خیال تھا کہ وہ میری ٹانگوں کے درمیان ہے۔ یہ معلوم کرنا ایک عجیب سا احساس ہے کہ یہ ایک غلط فہمی تھی اور یہ کہ بائمن دراصل ٹوٹ نہیں سکتا۔

23 سالہ خاتون

BYDELSMØDRE - en del af Fonden for Socialt Ansvar
RED Center mod æres-relaterede konflikter
baba FORDI FAR ER VIGTIG - Fonden for Socialt Ansvar